سورہ نمبر (۸۷)

سُورَةُ الْأَعْلٰی

مع کنزالایمان وخزائن العرفان

الاسلامی.نیٹ

www.AL ISLAMI.NET

سُورَةُ الأَعْلَى

سُورَةُ الأَعْلَى مَكِّيَّةٌ وَهِيَ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورہ اعلیٰ مکہ میں نازل ہوئی (اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ف۱۸) اس میں ۱۹ آیات ہیں۔

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ فَسَوّٰى ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيْ قَدَّرَ

اپنے رب کے نام کی پاکی بولو جو سب سے بلند ہے ف۱۹ جس نے بنا کر ٹھیک کیا ف۲۰ اور جس نے اندازہ پر رکھ کر

فَهَدٰى ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ؕ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ

راہ دی ف۲۱ اور جس نے چارا نکالا پھر اسے خشک سیاہ کر دیا اب ہم تمہیں پڑھائیں گے

فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفٰى ؕ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ

کہ تم نہ بھولو گے ف۲۲ مگر جو اللہ چاہے ف۲۳ بیشک وہ جانتا ہے ہر کھلے اور چھپے کو اور ہم تمہارے لیے آسانی کا

ف۱۸ سورۃ الاعلیٰ مکیہ ہے اس میں ایک رکوع انیس۱۹ آیتیں بہتر۷۲ کلمے دو سو اکیانوے۲۹۱ حرف ہیں ف۱۹ یعنی اس کا ذکر عظمت و احترام کے ساتھ کرو حدیث میں ہے جب یہ آیت نازل ہوئی سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اس کو اپنے سجدہ میں داخل کرو یعنی سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ کہو (ابو داؤد) ف۲۰ یعنی ہر چیز کی پیدائش ایسی مناسب فرمائی جو پیدا کرنیوالے کے علم و حکمت پر دلالت کرتی ہے

ف۲۱ یعنی امور کو ازل میں مقدر کیا اور اس کی طرف راہ دی یا یہ معنی ہیں کہ روزیاں مقدر کیں اور انکے طریق کسب کی راہ بتائی ف۲۲ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بشارت ہے کہ آپ کو حفظ قرآن کی نعمت بے محنت عطا ہوئی اور یہ آپ کا معجزہ ہے کہ اتنی بڑی کتاب عظیم بغیر محنت و مشقت اور بغیر تکرار و دور کے آپ کو حفظ ہو گئی (جمل) ف۲۳ مفسرین نے فرمایا کہ یہ استثنا واقع نہ ہوا اور اللہ تعالیٰ نے نہ چاہا کہ آپ کچھ بھولیں (خازن)

لِلْيُسْرٰى ۚ ① فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ② سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ③ وَ

سامان کردینگے ف۱ تو تم نصیحت فرماؤ ف۲ اگر نصیحت کام دے ف۳ عنقریب نصیحت مانے گا جو ڈرتا ہے ف۴

يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ④ الَّذِيْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ⑤ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ

اور اس ف۵ سے وہ بڑا بدبخت دور رہیگا جو سب سے بڑی آگ میں جائے گا ف۶ پھر نہ اس میں مرے ف۷

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ⑥ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ⑦ وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ⑧

اور نہ جیے ف۸ بیشک مراد کو پہونچا جو ستھرا ہوا ف۹ اور اپنے رب کا نام لیکر ف۱۰ نماز پڑھی ف۱۱

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۖ ⑨ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ⑩ اِنَّ

بلکہ تم جیتی دنیا کو ترجیح دیتے ہو ف۱۲ اور آخرت بہتر اور باقی رہنے والی بیشک یہ ف۱۳

هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ⑪ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ⑫

اگلے صحیفوں میں ہے ف۱۴ ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں

ف۱ کہ وحی تمہیں بے محنت یاد رہے گی مفسرین کا ایک قول یہ ہے کہ آسانی کے سامان سے شریعت اسلام مراد ہے جو نہایت سہل و آسان ہے
ف۲ اس قرآن مجید سے
ف۳ اور کچھ لوگ اس سے منتفع ہوں
ف۴ اللہ تعالیٰ سے
ف۵ پند و نصیحت
ف۶ شانِ نزول بعض مفسرین نے فرمایا کہ یہ آیت ولید بن مغیرہ اور عتبہ بن ربیعہ کے حق میں نازل ہوئی
ف۷ کہ مرکر ہی عذاب سے چھوٹ سکے
ف۸ ایسا جینا جس سے کچھ بھی آرام پائے
ف۹ ایمان لاکر یا یہ معنی ہیں کہ اس نے نماز کے لیے طہارت کی اس تقدیر پر یہ آیت سے نماز کے لیے وضو اور غسل ثابت ہوتا ہے (تفسیر احمدی)
ف۱۰ یعنی تکبیر افتتاح کہکر
ف۱۱ پنجگانہ مسئلہ اس آیت سے تکبیر افتتاح ثابت ہوئی اور یہ بھی ثابت ہوا کہ وہ نماز کا جزو نہیں ہے کیونکہ نماز کا اسپر عطف کیا گیا ہے اور یہ بھی ثابت ہوا کہ افتتاح نماز کا اللہ تعالیٰ کے ہر نام سے جائز ہے اس آیت کی تفسیر میں یہ کہا گیا ہے کہ تزکیٰ سے صدقہ فطر دینا اور رب کا نام لینے سے عیدگاہ کے راستہ میں تکبیریں کہنا اور نماز سے نماز عید مراد ہے (تفسیر مدارک و احمدی)
ع ۱۹ ۱
۱۲
ف۱۲ آخرت پر اسی لیے وہ عمل نہیں کرتے جو وہاں کام آئیں
ف۱۳ یعنی ستھروں کا مراد کو پہونچنا اور آخرت کا بہتر ہونا
ف۱۴ جو قرآن کریم سے پہلے نازل ہوئے

منزل ۷